بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — خطبہ نمبر ۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم چہارشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۰ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۸۵ ھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۴۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۹ اکتوبر بوقت ۸½ بجے صبح

حضرت اقدس کے بائیں کولہے پر بھی ایک بڑا پھوڑا نکل آیا ہے جس کی وجہ سے کل بہت درد اور بے چینی رہی نیز حرارت بھی ہے۔ نصف شب تک تو حضور آرام سے سوئے رہے۔ اس کے بعد وقفہ وقفہ سے نیند آتی رہی۔ پیاس کی شدت بھی رہی۔

احباب حضور کی کامل شفایابی کے لئے ان دنوں خصوصیت سے اجتماعی دعاؤں کا انتظام کریں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صحابہؓ نے خدا تعالیٰ کی راہ میں جانیں تک دینے میں دریغ نہیں کیا

وہ چند سو تھے اور میدانِ جنگ میں ہزاروں پر غالب رہے

"صحابہؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایسے وفادار اور مطیع فرمان تھے کہ کسی نبی کے شاگردوں میں ایسی نظیر نہیں ملتی اور خدا کے احکام پر ایسے قائم تھے کہ قرآن شریف ان کی تعریفوں سے بھرا پڑا ہے لکھا ہے کہ جب شراب کی حرمت کا حکم نافذ ہوا تو جس قدر شراب برتنوں میں تھی وہ گرادی گئی اور کہتے ہیں کہ اس قدر شراب بہی کہ نالیاں بہ نکلیں اور پھر کسی سے ایسا فعل شنیع سرزد نہ ہوا اور وہ شراب کے پکے دشمن ہو گئے۔ دیکھو یہ کیسا اثبات اور استقلال علی الطاعت تھا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت جس وفاداری محبت اور ارادت اور جوش سے انہوں نے کی کبھی کسی نے نہیں کی۔ ... صحابہؓ ایسے ارادت مند اور جاں نثار تھے کہ خود خدا تعالیٰ نے اس کی شہادت دی کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں جانیں تک دینے میں دریغ نہیں کیا اور ہر صفت ایمان کی ان میں پائی جاتی ہے۔ عابد، زاہد، سخی، بہادر اور وفادار۔ یہ شرائط ایمان کی کسی دوسری قوم میں نہیں پائی جاتیں۔

جس قدر مصائب اور تکالیف صحابہؓ کو ابتدائے اسلام میں اٹھانی پڑیں ان کی نظیر بھی کسی اور قوم میں نہیں ملتی۔ اس بہادر قوم نے ان مصیبتوں کو برداشت کرنا گوارا کیا لیکن اسلام کو نہیں چھوڑا۔ ان مصیبتوں کی انتہاء آخر اس پر ہوئی کہ ان کو وطن چھوڑنا پڑا اور نبی کریم کے ساتھ ہجرت کرنی پڑی اور جب خدا تعالیٰ کی نظر میں کفار کی شرارتیں حد سے تجاوز کر گئیں اور وہ قابل سزا ٹھہر گئیں تو خدا تعالیٰ نے انہیں صحابہؓ کو مامور کیا کہ اس سرکش قوم کو سزا دیں۔ چنانچہ اس قوم کو جو مسجدوں میں دن رات اپنے خدا کی عبادت کرتی تھی اور جس کی تعداد بہت تھوڑی تھی جس کے پاس کوئی سامانِ جنگ نہ تھا، مخالفوں کے حملوں کو روکنے کے واسطے میدانِ جنگ میں آنا پڑا۔ اسلامی جنگیں دفاعی تھیں۔ پھر ان جنگوں میں یہ چند سو کی جماعت کئی کئی ہزار کے مقابلہ میں آئی۔ بڑی بہادری اور وفاداری سے لڑی .... اس ایماندار اور وفادار قوم نے اپنی شجاعت اور وفاداری کا پورا نمونہ دکھایا اور جو کچھ جوہر انہوں نے دکھائے۔ وہ سچے ایمان اور یقین کے نتائج تھے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۱۳۷ تا صفحہ ۱۳۹)

اخبار احمدیہ

— ضلع سیالکوٹ کے وہ احباب جو اپنے گاؤں سے دوسری جگہ جا بسے ہیں۔ ان کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر ان کے بچے میٹرک پاس کرنے کے بعد اپنی تعلیم کو جاری رکھنے کے خواہشمند ہوں۔ تو ان کے لئے تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں انتظام کیا جائے گا۔ انٹرمیڈیٹ تک پوری فیس معاف کی جائے گی۔ اور ان کو کتابیں بھی مفت مہیا کی جائیں گی۔ ان کی رہائش کا انتظام کالج کے ہوسٹل میں کر دیا جائیگا۔ یہ رعایت مستحق طلباء کے لئے ہوگی۔ جن کی درخواستیں پہلے پرنسپل صاحب ٹی آئی کالج گھٹیالیاں تحصیل پسرور براستہ بدوملہی آوینگی۔ اگر کوئی ایسا طالب علم ہوا جو اپنے کھانے کا انتظام بھی نہ کر سکتا ہو۔ تو اس کو کھانے کی سہولت بھی انشاء اللہ دی جائے گی۔

(منیجر تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں)

— مجلس حسن بیان خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۰ اکتوبر بعد نماز مغرب مسجد محمود میں ایک آل ربوہ تقریری مقابلہ ہو رہا ہے۔ یہ مقابلہ تینوں معیاروں کا الگ الگ ہوگا۔ عناوین حسب ذیل ہیں۔

معیار اوّل و دوم

(۱) تخلّقوا باخلاق اللہ
(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض
(۳) اسلامی نظام خلافت اور اسکی برکات

معیار سوم

(۱) اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔
(۲) تعاونوا علی البر والتقوٰی
(۳) اسلامی معیار صداقت

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

تسبیحِ الٰہی مشکلات سے نجات پانے کا ایک قیمتی گُر ہے

جو قوم اس گُر کو اختیار کرے اس کی کامیابی میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم جون ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
آج میں اختصار کے ساتھ

قرآن کریم کی ایک تحریک

کی طرف اشارہ کرتا ہوں جو مصائب اور مشکلات کے وقت انسان کو نجات اور کامیابی کا راستہ دکھاتی ہے۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں کوئی انسان ایسا نہیں۔ کوئی قوم ایسی نہیں، جس پر رنج اور راحت کے زمانے نہ آتے ہوں جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ دنیا میں کوئی شخص ایسا بھی ہے جس پر رنج کا زمانہ نہیں آیا۔ یا وہ خیال کرتا ہے کہ دنیا میں کوئی غمگین ایسا بھی ہے جس پر خوشی کا زمانہ نہیں آئیگا۔ تو وہ احمقوں کی جنت میں بسنے والا انسان ہے وہ حقائق سے واقف نہیں۔ اسی طرح جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ کوئی قوم ایسی بھی گزری ہے جس پر رنج کا زمانہ نہیں آیا۔ یا کوئی قوم ایسی بھی گزر چکی ہے۔ جس پر خوشی کا زمانہ نہیں آیا تھا۔ تو وہ بھی جہالت کی ظلمتوں میں مبتلا ہے۔ اور

حقائق کی وادیوں میں

چلنے کا اسے موقعہ نہیں ملا۔ غرض قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ مومنوں پر بھی خوشی کا دور آتا ہے۔ اور کافروں پر بھی خوشی کا دور آتا ہے۔ اسی طرح قرآن کریم سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ ہر انسان خواہ وہ کافر ہو یا مومن۔ خوشی اور راحت کی گھڑیاں آتی ہیں۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ کوئی انسان کسی ایسی چیز پر تسلی پا سکے جو غیر طبعی ہے۔ جائز خوشی بھی ایک طبعی چیز ہے۔ اور جائز غم بھی ایک طبعی چیز ہے۔ لیکن بعض اوقات غم بھی غیر طبعی بن جاتا ہے۔ اور

جائز خوشی بھی غیر طبعی

بن جاتی ہے۔ جب کسی دوسرے شخص کو رنج پہنچتا ہے تو جائز خوشی بھی ناجائز ہو جاتی ہے۔ مثلاً کسی کے ہاں بچہ پیدا ہو جائے۔ تو یہ بات اس کے لئے جائز خوشی کی ہے۔ لیکن فرض کرو وہ ایک دوست کے ساتھ باتیں کر رہا تھا کہ ایک پیغامبر نے اسے یہ خبر دی کہ تمہارے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے تمہیں مبارک ہو۔ مگر وہ دوست جس کے ساتھ وہ باتیں کر رہا ہے اسے یہ پیغام ملتا ہے کہ اس کا نوجوان بیٹا فوت ہو گیا ہے اب جہاں تک خوشی کی بات ہے وہ ایک طبعی چیز ہے۔ لیکن اس موقعہ پر اس شخص کا خوشی کا اظہار کرنا ناجائز ہے۔ بے شک خوشی طبعی چیز ہے۔ لیکن اس وقت اس کا اظہار اور اسے اپنے نفس پر غالب آنے دینا ناجائز ہوگا۔ کیونکہ جب اسے خوشی کی خبر پہنچی تو دوسرے کو رنج پہنچانے والا پیغام ملا اور اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی خوشی کو دبا لے بلکہ اگر اسے اپنے دوست کے ساتھ کامل محبت ہے تو اس کے غم سے اس کی خوشی دب جانی چاہیئے۔

ان غیر طبعی باتوں کا علاج

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ جب کسی گھر پر کسی خاندان پر کسی قوم یا ملک پر مصائب آتے ہیں تو سب سے پہلی چیز جسے مدنظر رکھنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ انہیں تسبیح سے کام لینا چاہیئے۔ تسبیح کیا ہوتی ہے۔ تسبیح اللہ تعالیٰ کے تمام عیبوں سے پاک ہونے کا اقرار ہے۔ جب کسی انسان کو غم پہنچتا ہے۔ تو وہ سب سے پہلے اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ غم میرے ساتھ مخصوص ہیں۔ خدا تعالیٰ ان سے پاک ہے۔ گویا وہ نقص اور کمزوری کو پورے طور پر اپنے اردگرد لے لیتا ہے۔ اگر وہ تسبیح نہ کرے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ کو تمام نقائص اور کمزوریوں سے منزہ قرار دینے کی طرف اسے توجہ نہیں۔ لیکن جب وہ کہتا ہے۔ سبحان اللہ تو اس کے یہ معنے ہیں کہ خدا تعالیٰ سب عیبوں۔ نقائص اور کمزوریوں سے پاک ہے، گویا وہ سبحان اللہ کہہ کر اپنے عیب اور نقائص سے خدا تعالیٰ کو پاک قرار دے لیتا ہے۔ پھر فرماتا ہے تسبیح بحمد ربک خدا تعالیٰ کو صرف عیب اور نقائص سے پاک قرار ہی نہ دو بلکہ ساتھ ہی یہ اقرار بھی کرو ہر قسم کی نیکیاں۔ ہر قسم کی خوبیاں اور ہر قسم کی اچھائیاں خدا تعالیٰ نے ہی پیدا کی ہیں۔ گویا پہلے تو اس نے خدا تعالیٰ سے ایک چیز کو سلب کیا تھا۔ مگر دوسرے فقرہ میں اس نے ایک بات خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کی اور وہ یہ ہے کہ وہ سب خوبیوں سب نیکیوں اور سب اچھائیوں کا مالک ہے اور اس میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ کسی غم زدہ اور مصیبت زدہ کی مدد کرے۔ گویا انسان خدا تعالیٰ کو پہلے تو تمام عیبوں اور نقائص سے مبرا اور منزہ قرار دے اور دوسرے قدم پر اس کی تعریف کرے اس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ مصیبت زدہ کی مدد کرتا ہے اور سب خوبیاں اسی کی طرف سے آتی ہیں۔ گویا دوسرے الفاظ میں اس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ میں بھی اس کی مدد کا محتاج ہوں۔ گویا

خدا تعالیٰ کی تسبیح

کرکے اس نے ہر قسم کے عیب اور نقص کو دور کر دیا اور پھر اس کی تعریف کرکے اس کے فضل کو بھی طلب کر لیا۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے واستغفرہ۔ اللہ تعالیٰ کی مدد تو آتی ہے۔ لیکن اگر تم ایک بند گڑھے پر پانی ڈالتے ہو تو وہ پانی گڑھے کے اندر نہیں جاتا بلکہ گڑھے پر سے نیچے گر جاتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی مدد کسی انسان کے کام نہیں آتی جب تک وہ اپنے آپ کو اس کا مستحق نہیں بنا لیتا جب تک اس کے گڑھے کا منہ کھلا نہ ہو۔ تا خدا تعالیٰ کی رحمت کا پانی اس میں پڑ سکے۔ اگر خدا تعالیٰ کی رحمت کا پانی اس کے گڑھے میں نہیں پڑتا۔ تو وہ خدا تعالیٰ کی مدد سے محروم ہو جائے گا اسی لئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم نے خدا تعالیٰ سے اس کی رحمت طلب کی ہے تو ساتھ ہی یہ بھی طلب کرو کہ وہ خطائیں جو خدا تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے سے روکتی ہیں معاف ہو جائیں تا خدا تعالیٰ جب اپنا فضل اور رحمت نازل کرے تو اس کا برتن کھلا ہو تا خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت کا پانی اس کے اندر داخل ہو جائے۔ پھر انسان کے اندر

ایک وسوسہ

پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہی وسوسہ انسان کو دعا اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے سے محروم رکھتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کو مانتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کہاں اور ہم کہاں ہماری خدا تعالیٰ سے کیا نسبت۔ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ۔ چنانچہ ایک تعلیم یافتہ گروہ کہتا ہے کہ بے شک خدا ہے لیکن اسے کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ ہمارے

سب کاموں میں دخل دے

یہی وسوسہ ہے جو اس گروہ کو خدا تعالیٰ کے فضلوں سے محروم کر دیتا ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے انه کان توابا۔ یہ مت خیال کرو کہ خدا کہاں اور ہم کہاں۔ وہ زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا اور ہم ایک چھوٹے سے براعظم کے ایک چھوٹے سے ملک اور پھر ایک چھوٹے سے گاؤں کے حقیر آدمی ہماری اور اس کی کیا نسبت۔ ہمیں اس سے کیا واسطہ۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ انه کان توابا۔ تمہارا اس سے یہ واسطہ ہے کہ تم اگر اس کی طرف ایک دفعہ جاؤ تو وہ تمہاری طرف دس دفعہ آتا ہے۔

درس الحدیث

۳

عظمتِ جہاد اور مقامِ شہادت

(از محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

(۶)

عن سھل بن حنیف قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من سأل اللّٰہ الشھادۃ بصدق بلغہ اللّٰہ منازل الشھداء وان مات علی فراشہ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت سہل رضؓ بن حنیف سے مروی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالےٰ سے صدقِ دل سے شہادت پانے کے لئے دعا مانگتا ہے تو وہ اگرچہ اپنے بستر پر طبعی موت سے وفات پائے اللہ تعالیٰ (اس کی مخلصانہ دعا قبول کرکے) اسے شہیدوں کے مرتبہ پر پہنچا دیتا ہے۔

تشریح:۔ راہِ خدا میں شہید ہونے کی صدقِ دل سے تمنّا کرنا ایمان کی علامت ہے اس سے اس یقین کا اظہار ہوتا ہے جو مومن کو اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر ہوتا ہے ایسے شخص کو اگر عملی طور پر شہید ہونے کا موقع نہ بھی ملے تب بھی اسے شہید کا مرتبہ حاصل ہو جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھنے والا ہے اور وہ انسانوں سے ان کی نیتوں کے مطابق معاملہ کرتا ہے۔

(۷)

عن انس قال انطلق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم واصحابہ حتی سبقوا المشرکین الی بدر وجاء المشرکون فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قوموا الی جنۃ عرضھا السموات والارض قال عمیر بن الحمام بخ بخ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما یحملک علی قولک بخ بخ قال لا واللّٰہ یارسول اللّٰہ الا رجاء ان اکون من اھلھا قال فانک من اھلھا قال فاخرج تمرات من قرنہ فجعل یاکل منھن ثم قال لئن انا حییت حتی اٰکل تمراتی انھا لحیاۃ طویلۃ قال فرمی بما کان معہ من التمر ثم قاتلھم حتی قتل۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ رضؓ بدر کے مقام پر مشرکوں سے پہلے پہنچ گئے تھے۔ جب مشرکوں نے آکر حملہ کیا تو حضور علیہ السلام نے اپنے صحابہ رضؓ سے فرمایا کہ اس جنت کے پانے کے لئے کھڑے ہو جاؤ جسکی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ اس پر حضرت عمیر رضؓ بن حمام نے خوشی سے بخ بخ کہا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ ایسا کس وجہ سے کر رہے ہو؟ عرض کیا کہ حضورؐ اور کسی وجہ سے نہیں صرف اس وجہ سے کہ میں امید رکھتا ہوں کہ میں بھی اہلِ جنّت سے ہوں گا۔ حضورؑ نے فرمایا کہ ہاں تو جنتی ہے۔ اس پر حضرت عمیر رضؓ نے اپنے تھیلے سے کھجوریں نکال کر جلد جلد کھانی شروع کیں پھر پکار اُٹھے کہ اگر میں ساری کھجوریں کھانے تک زندہ رہوں تو یہ تو لمبی زندگی ہو جائے گی۔ اس پر انہوں نے باقی کھجوریں پھینک دیں اور مشرکوں سے جنگ شروع کر دی یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔

تشریح:۔ یہی وہ یقینِ مومنانہ تھا جو مسلمانوں کی کامیابی کا راز تھا۔ راہِ خدا میں جان دینے کی یہ صورت بجز سچے اور کامل ایمان کے پیدا نہیں ہو سکتی۔ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی بشارت اور دعوت پر اس طرح والہانہ لبیک کہنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم رہتی دنیا تک امت کے لئے نمونہ ہیں۔

(۸)

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من مات ولم یغز ولم یحدث بہ نفسہ مات علی شعبۃ من نفاق۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایسی حالت میں مرجاتا ہے کہ نہ اسنے عملی طور پر جنگ کی ہے اور نہ ہی اپنے دل میں اس کا عزم رکھتا ہے تو وہ تو نفاق کی ایک قسم میں مرتا ہے۔

تشریح:۔ خدمتِ دین اور دفاعِ ملّت کا ولولہ ایمان کی علامت ہے۔ اگر غزوہ اور جہاد کا موقع میسّر نہ آئے تب بھی دل میں جوش اور تڑپ تو ضروری ہے ورنہ کس طرح پتہ لگے گا کہ یہ شخص دین سے محبت رکھتا ہے اور اسے راہِ خدا میں قربانی کا شوق ہے۔

(۹)

عن ابی موسیٰ قال جاء رجل الی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال الرجل یقاتل للمغنم والرجل یقاتل للذکر والرجل یقاتل لیری مکانہ فمن فی سبیل اللّٰہ قال من قاتل لتکون کلمۃ اللّٰہ ھی العلیا فھو فی سبیل اللّٰہ۔ (البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوموسیٰ رضؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور پوچھا کہ یا رسولؐ اللہ! ایک شخص غنیمت کے حصول کے لئے لڑتا ہے۔ ایک شخص شہرت اور نام کے لئے جنگ کرتا ہے اور ایک شخص اس لئے لڑتا ہے تا اس کا مقامِ جرأت لوگوں پر ظاہر ہو جائے ان میں سے مجاہد فی سبیل اللہ کون ہے؟ نبیؐ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس لئے جنگ میں حصہ لیتا ہے تا اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند ہو اس کا دین غالب آئے وہ مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔

تشریح:۔ اس حدیث سے ظاہر ہے کہ لوگ مختلف مقاصد اور اغراض کے ماتحت جنگ کرتے ہیں۔ کسی کا نصب العین مال ہوتا ہے۔ کسی کے مدّنظر نام و نمود ہوتا ہے اور کوئی اپنی شجاعت کے چرچا کے لئے لڑتا ہے۔ غرض مختلف نقطہ ہائے نگاہ سے جنگ میں لوگ حصہ لیتے ہیں۔ اسلام میں نیت پر دارومدار ہوتا ہے۔ پس اسلامی نقطۂ نظر سے مجاہد فی سبیل اللہ وہ ہے جو محض دین کی خاطر لڑتا ہے۔ باقی چیزیں اس کا اصل مقصد نہیں ہوتیں۔

م ہو۔ اس کی فتح میں کیا شبہ ہو سکتا ہے

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

ثواب کے معنے

ہیں بار بار آتی ہے الا۔ گویا اگر تم خدا تعالیٰ کی طرف ایک دفعہ متوجہ ہوتے ہو تو وہ تمہاری طرف دس دفعہ بیس دفعہ۔ سو دفعہ بلکہ ہزار دفعہ آتا ہے۔ تم اسکی رحمت اور فضل سے مایوس نہ ہو بلکہ اسے جذب کرنے کے لئے سب ذرائع استعمال کرو۔ یہ مت کہو کہ خدا تعالیٰ کو ہم سے کیا نسبت۔ وہ بلند و ارفع شان والی ہستی ہے اور ہم حقیر انسان۔ ہم ایک ذرہ کو پیدا نہیں کرسکتے بلکہ ریت کا ایک ذرّہ بھی ہمارے اندر جا کر اپنڈے سائیٹس پیدا کر دیتا ہے ہم اس کا علاج نہیں جانتے بلکہ بعض دفعہ ہمارے ڈاکٹر بھی حیران رہ جاتے ہیں۔ پس وہ خدا جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ جس نے وسیع جوّ اور دوسری سب چیزوں کو پیدا کیا۔ ہمیں اس سے کیا نسبت۔ اگر ہم پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے یا ہماری بیوی بچوں۔ ماں باپ بہن بھائیوں اور دوستوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ یا ہماری

تجارت میں گھاٹا

پڑتا ہے تو ہمیں اس سے کیا واسطہ۔ فرمایا تم اس طرح نہ کہنا کیونکہ تمہارا اللہ تعالیٰ کیساتھ اتنا واسطہ نہیں جتنا واسطہ اس کا تمہارے ساتھ ہے۔ تم اگر اسکی طرف ایک دفعہ توجہ کرتے ہو تو وہ تمہاری طرف سَو دفعہ توجہ کرتا ہے صرف فرق یہ ہے کہ تم اس کی طرف توجہ کرنا جانتے نہیں تم اس کی تسبیح کرو و تحمید کرو۔ استغفار کرو۔ تمہارے ایک دفعہ توجہ کرنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ تمہاری طرف دس بیس دفعہ سَو دفعہ بلکہ ہزار دفعہ توجہ کرے گا۔

غرض خدا تعالےٰ نے

مصائب سے بچنے کا یہ گر

بتایا ہے لیکن اس سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے جو زندہ خدا پر یقین رکھتا ہے جو روحانیت پر یقین رکھتا ہے۔ پھر وہ یہ یقین رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ اور انسان کے درمیان تعلق قائم ہو سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو زندہ خدا اور زندہ مذہب پر یقین نہیں رکھتے جو تمام دنیا کی پیدائش کو اتفاقی حادثات کا نتیجہ خیال کرتے ہیں جو اپنے نفس کو کافی سمجھتے ہیں اور ہستی باری تعالیٰ کے دلائل کو ہیچ اور محض اوہام سمجھتے ہیں وہ اس گُر سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے لیکن مومن اور بھی ہوشیار ہو جاتا ہے کیونکہ اس کے یہ معنے ہیں کہ اسکے پاس وہ زبردست روحانی ہتھیار ہے جو دوسروں کے پاس نہیں۔ دوسرے وہ ہتھیار تیار نہیں کر سکتے۔ وہ اس ہتھیار کی قدر نہیں جانتے۔ صرف یہی اس کی قدر جانتا ہے اور جس شخص کے پاس ایسا کارگر ہتھیار ہو جو دوسروں کے پاس نہ ہو

انصار اللہ کا مرکزی اجتماع منعقد نہیں ہوگا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع جو اواخر اکتوبر میں ہونا تھا ملکی حالات کی وجہ سے منعقد نہیں ہوگا۔ البتہ جلسہ سالانہ کے ایام میں انشاء اللہ تعالیٰ وقت کی رعایت سے شوریٰ انصار اللہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوگا۔

عہدیداران مجلس اور احباب مطلع رہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ملتوی کردیا گیا

لجنات کیلئے ضروری اعلان

موجودہ ہنگامی حالات کی بناء پر لجنات اماء اللہ کا سالانہ اجتماع جو ۲۲-۲۳-۲۴ر اکتوبر کو منعقد ہونا تھا ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ اجتماع منعقد نہیں ہوگا۔ تاہم تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹیں اور متوقع بجٹ ۶۶-۱۹۶۵ء جلد از جلد دفتر لجنہ میں بھجوا دیں۔

ایجنڈا لجنات کی خدمت میں بھجوا دیا جائے گا۔ وہ اس پر غور کر رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مجلس شوریٰ منعقد کی جائے گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ملتوی کردیا گیا

البتہ مجلس شوریٰ منعقد ہوگی

ملک کے ہنگامی حالات کے پیش نظر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال سالانہ اجتماع ملتوی کر دیا جائے۔ البتہ مجلس شوریٰ انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۳ر اکتوبر بروز ہفتہ اور ۲۴ر اکتوبر بروز اتوار منعقد ہوگی۔ حسب سابق شوریٰ میں تمام مجالس کے نمائندگان کی شرکت ضروری ہوگی۔

پروگرام مجلس شوریٰ

- پہلا اجلاس ۲۳ر اکتوبر بروز ہفتہ شام ساڑھے سات بجے
- دوسرا اجلاس ۲۴ر اکتوبر بروز اتوار صبح ۸ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر
- تیسرا اجلاس ۲۴ر اکتوبر بروز اتوار ۳ بجے تا ۶ بجے شام

شوریٰ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں منعقد ہوگی

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے بہت سے دوست بارڈر سے اٹھ کر کیمپوں میں آگئے ہیں حالات نے ان کو مجبور کیا کہ وہ بغیر کسی کپڑے یا سامان کے وہاں سے محفوظ جگہوں پر پہنچ جائیں۔ موسم بہت جلد تبدیل ہو رہا ہے اور ان لوگوں کو کپڑوں کی ضرورت ہوگی مثلاً بستر لحاف۔ کھیس۔ سویٹر اور پہننے کے دوسرے کپڑے اس لئے تمام احمدی جماعتیں اپنے اپنے دائرہ عمل میں پارچات وغیرہ اکٹھا کر کے جلد سے جلد مرکز میں بھجوائیں تاکہ متاثرہ علاقوں میں بھجوائے جا سکیں۔ ان ایام میں جماعت کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ دیر کرنے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہمارے بہت سے بھائی موسم کی تبدیلی کی وجہ سے تکلیف اٹھائیں یہی وقت ہے جس میں قربانی اور ایثار کی اشد ضرورت ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اپنے بھائیوں کی مدد فرمائیں گے خداوند تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(ناظر امور عامہ)

خدام الاحمدیہ کے رواں سال کا آخری مہینہ

مجالس اپنے بقایاجات ادا کریں

ہمارا رواں مالی سال ۳۱ر اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور بہت سی مجالس نے ابھی تک اپنے بجٹ پورے نہیں کئے۔ تمام مجالس کے قائدین اور ناظمین مال سے التماس ہے کہ

۱۔ جس چندہ کی جس قدر بھی رقوم ان کے پاس جمع ہیں۔ مع تفصیل فوراً مرکز میں بھجوا دیں

۲۔ اور جو بقایا جات ذمہ سے قابل وصول ہے۔ اس کی وصولی کی طرف پوری توجہ دیکر وہ بھی ۳۱ر اکتوبر سے پہلے پہلے بھجوا دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انتخابات قائدین مجالس مقامی خدام الاحمدیہ

برائے سال ۶۷-۱۹۶۵ء

تمام قائدین اضلاع و مقامی مجالس کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ سال ۶۷-۱۹۶۵ء کے قائدین خدام الاحمدیہ مقامی مجالس کے انتخاب جلد از جلد کروا کر رپورٹ انتخاب ارسال فرما دیں۔ تاکہ شروع سال سے ہی منظور شدہ قائدین چارج سنبھال کر سالانہ پروگرام (لائحہ عمل) پر پوری طرح عمل کروا سکیں۔ ہمارا نیا سال شروع ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ اسلئے آپ اس طرف فوری توجہ فرما دیں اور انتخاب کروا کر جلد رپورٹ ارسال فرما دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱۔ برادرم چوہدری محمد اکبر ابن محمد الدین صاحب فتح پور ضلع گجرات ۴ر اکتوبر ۱۹۶۵ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

چوہدری صاحب ایک باہمت نوجوان تھے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے تھے۔ تحریک جدید کے دور اول کے مجاہد اور موصی تھے۔ مکرم چوہدری محمد عالم صاحب محمد خاں صاحب درویش اور راجہ رحمت خاں صاحب کی مدد سے نعش کو بذریعہ ٹرک ربوہ لائے۔ مورخہ ۵-۱۰-۶۵ کو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد مرحوم کی میت بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کی گئی۔ چوہدری صاحب اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے اور اپنی بہنوں کے کفیل تھے۔ ان کی یادگار صغیر سن پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے۔

احباب کرام سے چوہدری صاحب مرحوم کے بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کے لئے درخواست دعا ہے (مرزا عبدالرشید وکالت مال ربوہ)

۲۔ چوہدری شیر محمد صاحب ساکن بمبانوالہ تحصیل ڈسکہ جو کہ ایک مخلص احمدی نوجوان تھے۔ ڈسکہ سے واپس بمبانوالہ جاتے ہوئے بڑی بے دردی سے قتل کر دئے گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے چھوٹے چھوٹے بچے اور ایک بیوہ اس صدمہ سے بہت متاثر ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اہلیہ اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور چوہدری صاحب کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔

(خاکسار سلطان احمد مجاہد معلم وقف جدید برائے صدر جماعت احمدیہ بمبانوالہ تحصیل ڈسکہ)

درخواست دعا

اہلیہ ام علیل ہیں۔ ان کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی ۶۴ سی ماڈل ٹاؤن لاہور)

ہمیشہ اپنی

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے

(مینجر)

داخلہ پبلک سکول لوئر ٹوپہ

یہ سکول طلبہ کو جنرل ڈیوٹیز (پائلٹ) برانچ پاکستان ایئر فورس میں کمشنڈ کیریر کے لئے نیز میٹرک و انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے لئے تیار کرتا ہے بعد تکمیل کورس انہیں ایئر فورس میں جانا لازم ہے امتحان داخلہ ۱۴/۶۵ مضامین انگلش و حساب سینٹر امتحان کراچی۔ لاہور کینٹ۔ چک لالہ۔ لنڈی کینٹ۔ سرگودھا (پبلک سکول) کوئٹہ و حیدرآباد تفصیلات کسی انفارمیشن و سلیکشن سیلیکشن سینٹر پاکستان ایئر فورس سے طلب کریں۔ نیز اٹھ سالانہ کلاس بالترتیب ایڈمیشنڈ پاس عمرہ ۱۵ کو ۱۲ اور ۱۳ ½ درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۶/۶۵ (رشید ۱۵)

(ناظر تعلیم ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

حوالہ الشافی

طاقتور دوائیں (Tonics)

بے بی ٹانک کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے	۳ــ
برین ٹانک دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کے لئے	۳ــ
جنرل ٹانک دماغی اور اعصابی کمزوری کیلئے	۴ــ
سپیشل ٹانک جسمانی کمزوری اور کمی خون کیلئے	۵ــ
سپیشل کورس۔ خاص کمزوری کا خاص علاج ری جووی نیٹنگ کورس (Rejuvenating Course)	۱۰ــ
سپیشل کورس سے بھی بہتر نسخہ	۳۰ــ
سپیشل ری جووینٹنگ کورس ہمارا آخری نسخہ	۵۰ــ

کیور یو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال۔ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار۔ ربوہ

اعضائے رئیسہ کی تقویت کیلئے نہایت زود اثر گولیاں۔

جوہر مقویات

فوائد: نفس نیہ پر پورا اثر کرتی ہیں جید العقام ہونے کی وجہ سے جوانوں کی طاقت اور جسم کو مضبوط بناتی ہیں۔ گرمی اور بہت سی بیماریوں کا علاج ہیں بڑھاپے کی کمزوری اور اعصابی کمزوری اور درد دل کو فائدہ دیتی ہیں۔ ۳۰ گولی ۵/۰۰

خمیرہ مروارید

دل کی فرحت اور طاقت کے لئے اکسیر ہے چھٹانک ۲/۵۰

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل۔ پڑتل۔ چیل۔ کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گوب ٹمبر کارپوریشن	کرسٹار ٹمبر سٹور	لائل پور ٹمبر سٹورز
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ	۹۰ فیروز پور روڈ	راجاہ روڈ لائل پور
لاہور۔ فون نمبر ۶۲۶۱۸	لاہور	فون نمبر ۳۸۰۸

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

تریاقِ چشم کی خاص تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعوی ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاقِ چشم بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب گوڑھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضانِ چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف مانان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاقِ چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں پھر سید طاہر صاحب الف... ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں۔ ۲ شیشیاں تریاقِ چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضانِ چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاقِ چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر رہا اہر کو ملٹہ دیتا ہے زخم۔ خارش۔ دھند۔ گیہ۔ گوہانجنی۔ روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے چالیس سال کے دوران اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمینر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت ۸ روپیہ فی تولہ۔

نوٹ: ایک تولہ صاحب بلغرپتہ گڑھی شاہدولہ ضلع گجرات پتہ درست ہو بھیجیں۔

المشتہر: مرزا محمد شریف بیگ منیجر تریاقِ چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال جھنگ صدر ضلع جھنگ

افرودور !

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ چڑچڑاپن، جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا بے حد کمزوری، مردانہ بانجھ پن کیلئے

جرمنی کی بنی افرودور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک پندرہ روپے۔

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر 63693 / 3211

پاکستان ویسٹرن ریلوے

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے نیلامی کرنیوالے (AUCTIONEER) کی تقرری

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے ناکارہ اور فالتو سازوسامان (MATERIALS) کی نیلام فروختگی کے سلسلے میں طویل تجربہ اور شہرت رکھنے والے تسلیم شدہ آکشنرز (نیلامی کرنے والوں) سے سربمہر ملفوف ٹنڈر جس پر "TENDERS FOR CONDUCTING AUCTION SALES" چسپاں ہو مطلوب ہیں۔

۲۔ ٹنڈر دہندگان کو بڑے سکیل پر ایک وقت میں ۵۰,۰۰۰/- روپے یا اس سے اوپر نیلام کرنے کی اہلیت کے سرٹیفکیٹوں کی تصدیق شدہ یا اصل کاپیاں (جن پر دستخط واضح طور پر پڑھے جا سکیں) دکھا کر چیف کنٹرولر آف سٹورز پاکستان ویسٹرن ریلوے کی تسلی کرنا ہوگی۔

۳۔ ٹنڈر فارم اور دیگر ایگریمنٹ کی کاپیاں شرائط ٹنڈر یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور یا ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو آر کراچی چھاؤنی سے بادائیگی قیمت ۵/- روپے معہ ۵۰ پیسے برائے ڈاک آؤٹ سٹیشن مل سکتے ہیں۔ ڈاک کی ٹکٹیں ٹنڈر فارم کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کی جائیں گی۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر فارم فروخت نہیں کیا جائے گا۔

۴۔ ٹنڈر جات ۱۲/۶۵ کے ۸ بجے دن تک ہر حالت میں دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز کو پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ اسی کے دفتر میں اسی دن ۲/۱-۸ بجے ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وہاں موجود ہونا پسند کریں گے۔

۵۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو مجوزہ فارم میں ایگریمنٹ کرنا ہوگا۔ اور ۲۵,۰۰۰/- روپے کی زر ضمانت جمع کرانی ہوگی۔

۶۔ چیف کنٹرولر آف سٹورز کو حق حاصل ہے کہ بغیر وجہ بتائے تمام ٹنڈروں یا کسی ایک ٹنڈر کو مسترد کر دیں۔

سی انور علی۔ پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

INF(L) 2491

سرینگر میں مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ اور لاٹھی چارج

مظاہرین کا پولیس پر پتھراؤ، بہت سے مظاہرین اور پولیس والے زخمی ہو گئے

سری نگر ۱۹ اکتوبر۔ کل سری نگر میں حضرت بل کی درگاہ کے سامنے پولیس نے ہزاروں مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلائی، آنسو گیس استعمال کی اور لاٹھی چارج کیا۔ کل درگاہ حضرت بل میں محاذ رائے شماری کے لیڈر مولانا مسعودی اور غلام محی الدین قرہ نے پانچ ہزار مسلمانوں کے مجمع سے خطاب کیا۔ اس کے بعد مظاہرہ ہوا۔ مظاہرین نعرے لگا رہے تھے کہ ہم رائے شماری چاہتے ہیں۔ پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لئے ہر حربہ استعمال کیا۔ پہلے انہوں نے آنسو گیس چھوڑی۔ جب اس سے بھی مظاہرین منتشر نہ ہوئے تو لاٹھی چارج کیا اور جب اس سے بھی کام نہ چلا تو انہوں نے مظاہرین پر گولیاں برسائیں۔

رائٹر نے سری نگر سے اطلاع دی ہے کہ درگاہ حضرت بل کے سامنے طلباء نے پولیس پر پتھراؤ کیا نامہ نگاروں کا کہنا ہے کہ کچھ دیر طلباء اور پولیس ایک دوسرے پر پتھراؤ کرتے رہے۔ کل کے تصادم میں بہت سے طلباء اور پولیس والے زخمی ہوئے۔ قبل ازیں یہ اطلاع آ چکی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے سرینگر کے تمام تعلیمی ادارے غیر معین عرصہ کے لئے بند کر دیئے ہیں۔ اور بعض اہم اداروں کو فوج کے قبضہ میں دے دیا گیا ہے۔ آج کل سرینگر اور درگاہ حضرت بل کے درمیان راستہ پر بہت بھاری تعداد میں پولیس متعین ہے اور وہ اس تمام راستہ پر گشت کر رہی ہے

درگاہ حضرت بل میں کل حضرت ابوبکر صدیقؓ کے یوم وصال کے سلسلہ میں جلسہ ہوا تھا۔ جلسہ میں دعا مانگی گئی کہ اللہ تعالیٰ کشمیر کے پچاس لاکھ مسلمانوں کو بھارتی سامراج کی غلامی سے جلد نجات دلائے۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ سرینگر میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان کل جو تصادم ہوا۔ اس میں زخمی ہونے والوں میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی شامل ہیں۔

بھارت خودکشی کی راہ پر

کولمبو ۱۹ اکتوبر۔ بھارتی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر ای ایم ایس نمبودری پد نے بھارت کے وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری اور وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ کو کہا کہ وہ اپنے جنگی جنون اپنی بدعملیوں اور بھارت کو تمام دنیا کی نظروں میں استہزاء کا نشانہ بنانے کے بارے میں عوام کو جواب دیں ارناکلم میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نمبودری پد نے کہا کہ بھارت کی خارجہ پالیسی سے جو اسے خودکشی کی راہ پر لے جا رہی ہے تمام ہمسایہ ممالک چین پاکستان لنکا اور برما نے بھارت کے عزائم بھانپ لئے ہیں انھوں نے بتایا کہ سوڑ گا کی صورت حال نازک ہے اور قحط پڑنے کا اندیشہ ہے۔

تمام سیکٹروں میں بھارتی فوج کی طرف سے فائر بندی کی خلاف ورزیاں

راولپنڈی ۱۹ اکتوبر۔ کل پھر بھارتی فوج نے قریباً ہر سیکٹر میں ہی فائر بندی کی خلاف ورزیاں کیں۔ لیکن اسے کامیابی نہیں ہو سکی۔ ہر جگہ پاکستانی فوج نے پوری قوت سے جواب دیا اور دشمن کی گولہ باری کو خاموش کر دیا۔ علی الخصوص نا ضلع کا ٹھوال، منیڈھر اور راجوری کے سیکٹروں میں بھارتی فوج نے مشین گنوں مارٹروں اور بڑے دہانوں کی توپوں سے متعدد بار گولیاں برسائیں اور گولہ باری کی۔ لیکن وہ ہماری کسی چوکی کو نقصان نہیں پہنچا سکے اور ہر جگہ ہی پاکستان کی جوابی کارروائی کی تاب نہ لا کر انہیں خاموش ہو جانا پڑا۔ کل بھارتی فضائیہ کے جہازوں نے مشرقی پاکستان میں ہماری فضائی حدود کی بھی خلاف ورزی کی جب کہ بھارت کے تین ہوائی جہازوں نے جیسور کے شمال مغرب میں مہرپور کے قریب پاکستانی علاقہ میں داخل ہو کر ناجائز پرواز کی۔

اقتصادی امداد کے سلسلہ میں ہندوستان اور پاکستان سے یکساں سلوک کیا جائیگا

پاکستان کو امریکہ اور عالمی بنک کی یقین دہانی۔ جناب محمد شعیب کا بیان

کراچی ۲۱ اکتوبر۔ وزیر خزانہ جناب محمد شعیب نے کہا ہے کہ امریکہ اور عالمی بنک نے یقین دلایا ہے کہ جب تک ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سیاسی مسئلہ حل نہ ہو گا اس وقت تک اقتصادی امداد کے سلسلہ میں دونوں سے یکساں سلوک کیا جائے گا۔

انھوں نے یہ بات کل امریکہ کے دورہ سے واپس کراچی پہنچنے پر اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتائی۔ انھوں نے کہا اس وقت دونوں ملکوں کی اقتصادی امداد پر جو پابندیاں عاید ہیں وہ بدستور قائم رہیں گی۔ چنانچہ امریکہ نے ہندوستان کے تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے لئے جس امداد کا وعدہ کیا تھا۔ وہ روک لی جائے گی انہوں نے کہا جولائی کے بعد سے امریکہ نے کسی ملک سے بھی اقتصادی امداد کا وعدہ نہیں کیا سوائے ان چھوٹی چھوٹی رقموں کے جو لاطینی امریکہ کے بعض ممالک کے لئے منظور کی گئی ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ تمام متعلقہ ممالک ہندوستان اور پاکستان کے مابین حل طلب سیاسی مسئلہ کو حل کرنے کی مخلصانہ کوشش کر رہے ہیں۔ جب تک یہ کوششیں جاری رہیں گی۔ اور سیاسی مسئلہ حل نہ ہو گا اقتصادی امداد کے سلسلہ میں پاکستان کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

درگاپور کا ہندو سکھ فساد بہت سنگین نوعیت کا تھا

نئی دہلی ۱۹ اکتوبر۔ ہندوستان کے وزیر مواصلات مسٹر ایس این سنہا نے اعتراف کیا ہے کہ حال ہی میں مغربی بنگال کے شہر درگاپور میں ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان جو فسادات ہوئے ہیں وہ بہت سنگین نوعیت کے تھے۔ انھوں نے اس امر کا بھی اعتراف کیا کہ فسادات کے دوران تار روک لئے گئے تھے یہ تار دو کمپنیوں کے سکھ ملازمین نے اکال لیڈروں کے نام بھیجے تھے جن میں کہا گیا تھا کہ کمپنیوں کے ہندو مالکان اور ہندو لیڈر ان کے خلاف انتقامی کارروائی کر رہے ہیں۔ تیز ان سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ مداخلت کر کے کمپنیوں کے مالکان کو انتقامی کارروائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں بھارتی وزیر مواصلات نے لوک سبھا کے رکن مسٹر کپور سنگھ کو بتایا کہ اس لئے روک لئے گئے تھے کہ ان میں فسادات کو فرقہ وارانہ رنگ دیا گیا تھا اس ضمن میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انہی دنوں ہندوؤں کے تاروں کو نہیں روکا گیا جن میں سکھوں پر قاتلانہ حملوں کی وجہ بتائی گئی تھی۔ سکھوں کا خیال ہے کہ تار مرکزی حکومت یا مغربی بنگال کی حکومت کی زیر ہدایت روکے گئے تھے۔

افریقی سربراہوں کی کانفرنس کے ایجنڈا میں کشمیر کا مسئلہ شامل کر لیا گیا

کانفرنس آئندہ جمعرات سے گھانا کے دارالحکومت اکرہ میں شروع ہو رہی ہے

اکرا ۱۹ اکتوبر۔ افریقی اتحاد کی تنظیم (او اے یو) کی وزارتی کونسل جس کا آج کل گھانا کے دارالحکومت اکرہ میں اجلاس ہو رہا ہے۔ اس بات پر رضامند ہو گئی ہے کہ افریقی سربراہوں کی کانفرنس کے ایجنڈے میں کشمیر کا مسئلہ بھی شامل کر لیا جائے۔ افریقی سربراہوں کی کانفرنس اکرہ میں آئندہ جمعرات سے شروع ہو رہی ہے اور افریقی اتحاد کی تنظیم کی وزارتی کونسل آج کل اس کا ایجنڈا مرتب کر رہی ہے۔ ایجنڈے میں کشمیر کا مسئلہ شامل کرنے کی تجویز تیونس کے نمائندے نے پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ کے تاحال حل نہ ہونے کی وجہ سے عالمی امن کے لئے شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس مسئلہ پر غور کرنا از حد ضروری ہے۔

[illegible] ۵۲۵۴